بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پنجشنبہ — ایڈیٹر روشن دین تنویر — قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۴ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۔ ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ ۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۳۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۳ اکتوبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو کچھ ضعف کی شکایت رہی ۔ رات کو بھی بے چینی رہی ۔ دوا دینے سے نیند آئی ۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔

انصار اللہ کا مرکزی اجتماع منعقد نہیں ہوگا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع جو اواخر اکتوبر میں ہونا تھا ملکی حالات کی وجہ سے منعقد نہیں ہوگا ۔ البتہ جلسہ سالانہ کے ایام میں انشاء اللہ تعالیٰ وقت کی رعایت سے شوریٰ انصار اللہ کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوگا ۔ عہدیداران مجلس اور احباب مطلع رہیں ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کامیابی کی موت بھی درازیٔ عمر کے مترادف ہوتی ہے

کیونکہ زندگی کا اصل منشاء اور درازیٔ عمر کی غایت تو کامیاب اور بامراد ہونا ہے

"بعض لوگ جو نیک اور برگزیدہ ہوتے ہیں چھوٹی عمر میں بھی اس جہان سے رخصت ہوتے ہیں اور اس صورت میں گویا یہ قاعدہ اور اصل (جس کی رو سے نفع رساں وجود کی عمر لمبی کی جاتی ہے) ٹوٹ جاتا ہے مگر یہ ایک غلطی اور دھوکہ ہے ۔ دراصل ایسا نہیں ہوتا ۔ یہ قاعدہ کبھی نہیں ٹوٹتا مگر ایک اور صورت پر درازیٔ عمر کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ زندگی کا اصل منشاء اور درازیٔ عمر کی غائت تو کامیابی اور بامراد ہونا ہے پس جب کوئی شخص اپنے مقاصد میں کامیاب اور بامراد ہو جاوے اور اس کو کوئی حسرت اور آرزو باقی نہ رہے اور مرتے وقت نہایت اطمینان کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو تو وہ گویا پوری عمر حاصل کر کے مرا ہے اور درازیٔ عمر کے مقصد کو اس نے پا لیا ہے ۔ اس کو چھوٹی عمر میں مرنے والا کہنا سخت غلطی اور نادانی ہے ۔

صحابہؓ میں بعض ایسے تھے جنہوں نے بیس بائیس برس کی عمر پائی مگر چونکہ ان کو مرتے وقت کوئی حسرت اور نامرادی باقی نہ رہی بلکہ کامیاب ہو کر اٹھے تھے اس لئے انہوں نے زندگی کا اصل منشاء حاصل کر لیا تھا ۔ اگر انسان نیکی نہ کر سکے تو کم از کم نیکی کی نیت تو رکھے کیونکہ ثمرات عموماً نیتوں کے موافق ملتے ہیں یہی وجہ ہے کہ دنیوی حکام بھی اپنے قوانین میں نیت پر بہت بڑا مدار رکھتے ہیں اور نیت کو دیکھتے ہیں ۔ اسی طرح پر دینی امور میں بھی نیت پر ثمرات مترتب ہوتے ہیں ۔ پس اگر انسان نیکی کرنے کا مصمم ارادہ رکھے اور نیکی نہ کر سکے ۔ تب بھی اس کا اجر مل جاوے گا اور جو شخص نیکی کی نیت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو توفیق بھی دے دیتا ہے ۔ اور توفیق کا ملنا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے ۔ دیکھا گیا ہے اور تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ انسان سعی سے کچھ نہیں کر سکتا نہ وہ صلحاء و سعداء و شہداء میں داخل ہو سکتا ہے اور نہ اور برکات اور فیوض کو پا سکتا ہے غرض ؎

نہ بزوری نہ بزاری نہ بزر مے آید

بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ گوہر مقصود ملتا ہے ۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۹۲-۹۳)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور قومی دفاعی فنڈ

تعلیم الاسلام کالج کے عملہ ، طلباء اور انتظامیہ نے قومی دفاعی فنڈ میں دل کھول کر چندہ دیا ہے جس کی تفصیل یہ ہے :-

از طرف عملہ ایک ماہ کی تنخواہ کا ½	۶۸۰۷ — ۰۰ روپے
" کالج فنڈ	۴۸۱۷ — ۴۵
" طلباء کالج	۱۲۲۵ — ۵۰
میزان =	۱۲۸۴۹ — ۹۵

یہ رقم اہالیان ربوہ کے چندہ کے ساتھ قومی دفاعی فنڈ میں جمع کرا دی گئی ہے ۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۵ء

تخفیف اسلحہ کی تحریک کس طرح کامیاب ہو سکتی ہے

یہ عجیب ستم ظریفی ہے کہ ایک طرف تو یہ بڑی کہلانے والی طاقتیں تخفیف اسلحہ کے لئے کوشش کر رہی ہیں اور بڑے اور چھوٹے پیمانوں پر ملاقاتیں کانفرنسیں منعقد کرتی رہتی ہیں۔ اور دوسری طرف یہی بڑی طاقتیں خفیہ طور پر یا ظاہرا طور پر دوسری اقوام کو اپنے زیر اثر رکھنے کے لئے کھل کر خطرناک اسلحہ کا استعمال کرتی رہتی ہیں چنانچہ خبر ہے کہ امریکہ نے ویٹ نام میں زہریلی گیسوں کا بھی استعمال کیا ہے۔

ہم نہیں سمجھتے کہ یہ خبر یونہی اڑائی گئی ہو۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مدت سے امریکہ جنوبی ویٹ نام سے وعدوں کی ذمہ داری پوری کرنے کے لئے دونوں حصوں کو دوزخ کا نمونہ بنا رہا ہے۔ جتنا اسلحہ اور فوج امریکہ نے اس بدنصیب ملک میں خرچ کیا ہے۔ اگر وہ نہ کرتا تو زیادہ سے زیادہ جو ہوتا وہ یہی تھا کہ جنوبی ویٹ نام بھی شمالی کی طرح کمیونسٹ ہو جاتا۔ اگر دونوں حصے جنگ بھی کرتے۔ تو یہ جنگ چند دنوں تک ہی پھیلتی اور دنیا کے امن کے لئے اس طرح خطرہ نہ بنتی جس طرح وہ اب بنتی جا رہی ہے۔

اس کی واضح مثال ریاست جموں و کشمیر کا معاملہ ہے۔ یہ معاملہ ۱۸ سال سے اقوام متحدہ کے ریکارڈ پر موجود ہے۔ مسئلہ میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے۔ خود سلامتی کونسل کا ریکارڈ ہی اتنا واضح اور روشن ہے کہ اگر یہ بڑی اقوام اپنے مفادات کو الگ رکھ کر صرف عدل و انصاف سے اس کا فیصلہ کرنے بیٹھیں تو ایک گھنٹہ میں اس کا فیصلہ ہو سکتا ہے۔ مگر بڑی اقوام کے ذاتی مفادات کی وجہ سے جو انہوں نے متنازعہ اقوام کے ساتھ وابستہ کر رکھے ہیں۔ یہ اس طرح لٹکتا چلا آتا ہے کہ اب یہ سلامتی کونسل کے گلے میں ایک بھاری پتھر بن کر لٹک گیا ہے جو کسی وقت بھی اس کو غرق کر سکتا ہے۔

یہ مسئلہ کس طرح پیدا ہوا اس کی تفصیل سلامتی کونسل کو جانے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر اس مسئلہ کی ابتداء پر ہی غور کیا جائے تو اس میں بھارت کی سراسر چالبازیوں کی ایک نہایت شرمناک تفصیل منظر عام پر آتی ہے۔ تاہم اگر ان تفصیلات کو چھوڑ بھی دیا جائے۔ اور صرف اس وقت سے ہی اس کو لیا جائے جہاں سے سلامتی کونسل کا ریکارڈ اس کو واضح کرتا ہے۔ تو مسئلہ نہایت صاف ہے جس میں قطعاً کوئی الجھن نہیں۔

سلامتی کونسل نے اپنے متعدد ریزولیوشنوں میں جو ۱۹۴۸ء کے آخر اور ۱۹۴۹ء کے شروع میں اس نے پاس کئے ہیں یہ ذمہ داری اپنے ذمہ لی ہوئی ہے کہ وہ ریاست میں اپنی نگرانی میں اس بنا پر استصواب کرائے گی کہ بھارت اور پاکستان میں سے ریاست کے لوگ کس کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں۔

ان ریزولیوشنوں سے پہلے خواہ کوئی بھی صورت حال تھی۔ وہ ان کے وجود میں آنے کے ساتھ صاف ہو جاتی ہے۔ اور یہ مسئلہ ایک متعین اور ٹھوس صورت اختیار کر گیا ہے۔ اب سلامتی کونسل کا جو اس معاملہ میں حاکمانہ حیثیت رکھتی ہے صرف یہ فرض ہے کہ وہ اپنے ان ریزولیوشنوں کو اپنے تمام اختیارات استعمال کر کے عدل و انصاف کے ساتھ جامہ عمل پہنائے۔

یہ ریزولیوشن صاف ہیں ان میں کسی وضاحت کی نہ کسی ترمیم کی ضرورت ہے مگر یہ کتنی حیرت ناک بات ہے کہ سلامتی کونسل نے ان ریزولیوشنوں کو کھٹائی میں ڈال رکھا ہے۔ اور بار بار توجہ دلانے کے بھی وہ کبھی اتنی بیدار نہیں ہوئی کہ اقوام متحدہ کی انجمن کے منشور کے مطابق خود بھی ان پر عمل پیرا ہو۔ اور دوسری پارٹیوں سے بھی عمل کرائے۔

اس کی وجہ یہی ہے کہ سلامتی کونسل میں مستقل ارکان میں سے کسی نہ کسی کو ہر وقت یہ بیماری لگی رہی ہے کہ وہ بھارت کو خوش رکھے۔ ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں مسئلہ میں خواہ وہ کیسی ہی ہوں جو بھی الجھنیں کوئی چاہے ڈال سکتا ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آخر وہ اسلحہ جو امریکہ نے بھارت کو چین کے خلاف استعمال کرنے کے لئے دیا تھا اس نے اس کو پاکستان پر حملہ کرنے میں صرف کر دیا ہے۔ اور اب پاکستان سے واضح اور روشن شکست کھا کر بھارت اس نیک کام کے لئے انہی بڑی بڑی طاقتوں سے مزید حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور اپنی کرتوتوں کی پاداش سے بچنے کے لئے طرح طرح کے حیلے اختیار کر رہا ہے۔ چنانچہ فرانس سے مایوس ہو کر اب لال بہادر شاستری نے چھ مفتہ کے لئے ایک وفد لاطینی امریکہ یعنی جنوبی امریکہ کے ممالک کی طرف روانہ کیا ہے کہ وہ اس کی مکاریوں اور وعدہ خلافیوں کی مؤیدین جائیں اور یا وہ اسے اپنی مکاریوں اور وعدہ خلافیوں کی حفاظت کے لئے اسلحہ سے نوازیں جیسا کہ یہ امن کے دیوتا یورپین ممالک سے حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

یہ جہاتے اتنا بھی نہیں سوچتے کہ جب جنوبی امریکہ والے ان سے پوچھیں گے کہ روس اور امریکہ کا لاتعداد اسلحہ جو بھارت نے طرح طرح کے بہانوں سے لیا تھا کیا ہوا تو اس کا کیا جواب دیں گے۔

ہم آخر میں صرف اتنا عرض کرتے ہیں کہ اگر روس اور امریکہ تخفیف اسلحہ کی کوششوں میں سنجیدہ ہیں تو ان کو چاہیئے کہ بھارت کو کسی ملک سے اسلحہ حاصل نہ کرنے دیں۔ کیونکہ بھارت ایسے اسلحہ کو کسی نیک مقصد کے لئے نہیں بلکہ ہمسایہ ملک پاکستان پر ناپاک حملہ کرنے کے لئے حاصل کرنا چاہتا ہے تاکہ سلامتی کونسل کی ریاست جموں وکشمیر کے متعلق جو ذمہ داری ہے اس کو پورا نہ ہونے دے۔

ہم سلامتی کونسل کو بھی متنبہ کرتے ہیں کہ اگر اس نے اپنی واضح ذمہ داری کو جلد از جلد پورا نہ کیا اور بھارتی شاطروں کے ہیر پھیر میں پڑ گئی تو یقیناً وہ اقوام متحدہ کی انجمن کی ناگہانی وفات کے وارنٹ پر خود دستخط کرے گی۔ اور دنیا میں اس کے نتیجہ میں جو درہمی و برہمی پیدا ہوگی اس کی ذمہ داری ان بڑی اقوام پر ہوگی۔ جو سر جوڑ جوڑ کر دنیا کو یقین دلانا چاہتی ہیں کہ وہ تخفیف اسلحہ کی کوشش سنجیدگی سے کر رہی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ملتوی کر دیا گیا

لجنات کیلئے ضروری اعلان

موجودہ ہنگامی حالات کی بناء پر لجنات اماء اللہ کا سالانہ اجتماع جو ۲۲-۲۳-۲۴ اکتوبر کو منعقد ہونا تھا ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب یہ اجتماع منعقد نہیں ہوگا تاہم تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹیں اور متوقع بجٹ ۶۶-۱۹۶۵ء جلد از جلد دفتر لجنہ میں بھجوا دیں۔

ایجنڈا لجنات کی خدمت میں بھجوا دیا جائے گا وہ اس پر غور کر رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مجلس شوریٰ منعقد کی جائے گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

چوہدری نور احمد صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے برادر اکبر کو اپنے گاؤں میں ایک حادثہ پیش آیا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کا ایک بازو کٹ گیا ہے۔ اور دیگر اعضاء کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ انہیں یہ حادثہ ایک آرا لکڑی کی زد میں آجانے کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ وہ آج کل گوجرہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں انکی صحت یابی کے لئے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد ارشد کارکن دفتر ناظم جائداد ربوہ)

ولادت

عبدالکریم صاحب شاد کو اللہ تعالیٰ نے پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے جو کہ مستری عبدالمجید صاحب نیلہ گنبد لاہور کی پوتی اور ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی کی نواسی ہے۔ حضور نے امۃ الشکور نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خادمہ دین بنائے آمین

خاکسار محو بیدار عبدالمنان

عالمی امن کے قیام کے لئے اسلام کے مقرر کردہ اصول

مجلس اقوامِ متحدہ کے لئے لمحۂ فکریہ

مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ

عالمی امن کے قیام اور اقوامِ عالم میں جھگڑوں کو مٹانے کے لئے پہلی جنگِ عظیم کے بعد "لیگ آف نیشنز" کا قیام عمل میں لایا گیا تھا لیکن کچھ عرصہ بعد وہ ناکامی کی صورت میں ختم ہو گئی۔ اس کی ناکامی کی یہی وجہ تھی کہ امن کے قیام کے لئے جن اصولوں پہ چلنا ضروری تھا وہ ان پر کاربند نہ ہوئی اس لئے وہ امن تو قائم نہ کر سکی البتہ "جنگِ عظیم ثانی" کی شکل میں دنیا نے جنگ کا ایک مہیب نظارہ دیکھا۔

جنگِ عظیم ثانی کے بعد ستمبر ۱۹۴۵ء میں پھر ضروری سمجھا گیا کہ ایک عالمی ادارہ امن اور سلامتی کے قیام کے لئے بنایا جائے چنانچہ "اقوامِ متحدہ" یا یو۔این۔او کے نام سے ایک انجمن قائم کی گئی لیکن افسوس کہ امن و سلامتی کی وہ جنت جس کا تصور اس کے وجود سے کیا گیا تھا اب تک مفقود ہے اور اس وقت حالات ایسے پیدا ہو چکے ہیں کہ اقوامِ متحدہ ایک چوراہے پر آ کھڑی ہوئی ہے۔ اب یا تو وہ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے گی اور یا اس کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جائے گا۔

کشمیر کا مسئلہ جس کے لئے اقوامِ متحدہ نے ۱۸ سال قبل یہ قرارداد پاس کی تھیں کہ کشمیر کے عوام کو حق خود ارادی دلایا جائے اور وہاں آزادانہ رائے شماری کرائی جائے۔ جوں کا توں پڑا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پاکستان اور ہندوستان ایک دوسرے کے بالمقابل میدانِ جنگ میں آ کھڑے ہوئے۔ بے شک اقوامِ متحدہ کے فیصلہ کے مطابق جنگ بندی ہو چکی ہے لیکن یہ کوئی اہمیت نہیں رکھتی جب تک کہ اصل مسئلہ حل نہیں کیا جاتا۔

اگر اقوامِ متحدہ اپنے فرائض صحیح رنگ میں سرانجام دے اور بعض بڑے ممالک کے مفادات کو مقدم نہ رکھے اور بے رورعایت حق و انصاف کو قائم کرنے کا تہیہ کر لے تو اس کا وقار بڑھ سکتا ہے۔ ورنہ اس کا حشر بھی وہی ہو گا جو اس سے پہلے لیگ آف نیشنز کا ہو چکا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ بین الاقوامی سطح پر امن کے قیام کے لئے مجلس اقوامِ متحدہ ایک مفید ادارہ ہے اور اسلام امن کا سب سے بڑا علمبردار ہے کیونکہ اسلام کے معنی ہی امن اور سلامتی کے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وان طائفتان من المومنین اقتتلوا فاصلحوا بینھما فان بغت احداھما علی الاخریٰ فقاتلوا التی تبغی حتی تفئ الیٰ امر اللہ فان فاءت فاصلحوا بینھما بالعدل واقسطوا ان اللہ یحب المقسطین۔

(حجرات ع ۱)

یعنی "اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم سب مل کر ان میں صلح کرا دو۔ اگر دونوں میں سے ایک بغاوت پر آمادہ ہو جائے اور صلح نہ کرے تو تم سب مل کر اس کے بالمقابل جنگ کرو۔ یہاں تک کہ وہ مجبور ہو کر صلح پر آمادہ ہو جائے۔ جب یہ گروہ اپنی غلطی سے رجوع کر کے صلح پر آمادہ ہو جائے تو پھر ان دونوں گروہوں میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو۔ اور انصاف قائم کرو۔ اللہ تعالےٰ بے انصافی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

اس آیت میں عالمی سطح پر دو متحارب قوموں میں امن قائم کرنے کے لئے بنیادی اصول بتائے گئے ہیں۔

اس آیت کی روشنی میں بین الاقوامی امن اور صلح کے قیام کے لئے مندرجہ ذیل اصول مستنبط ہوتے ہیں:۔

۱۔ پہلا اصول تو یہ بتایا گیا ہے کہ دو قوموں میں جنگ چھڑنے پر اقوامِ متحدہ محبت۔ پیار اور اخلاقی دباؤ سے ان کو صلح کے لئے آمادہ کرے۔

۲۔ اگر دونوں قومیں مجلس اقوامِ متحدہ کی بات مان لیں تو بہتر۔

۳۔ ورنہ اگر دونوں میں سے ایک فریق اقوامِ متحدہ کی بات ماننے سے انکار کرے تو اسکے خلاف تمام اقوام کو متحد ہو کر جنگ کرنی چاہیئے۔ ظاہر ہے کہ ایک قوم تمام اقوام کا مقابلہ نہیں کر سکیگی اور مجبور ہو کر صلح کی طرف جھکے گی۔

۴۔ آخر جب وہ قوم صلح کے لئے تیار ہو جائے تو پھر ان دونوں قوموں میں پورے انصاف کے ساتھ صلح کرا دی جائے لیکن یاد رہے کہ بغیر کینہ اور غیض و غضب اور بغیر کسی انتقامی جذبہ کے صلح کرائی جائے اور کسی سے ذلت آمیز سلوک نہ ہو۔

۵۔ عدل۔ انصاف اور "حق بحقدار رسید" کا اصول ہر حال میں مدنظر رکھا جائے اور جنبہ داری سے یہ عالمی ادارہ بالکل بالا رہے۔

یہ وہ لیگ آف نیشنز یا یو۔این۔او ہے جو اسلام تجویز کرتا ہے اور حقیقتاً وہی تنظیم اور ادارہ مستقل اور پائدار امن کا ضامن بن سکتا ہے جو اسلام کے انہی اصولوں پر بنایا جائے گا۔ لیکن اس وقت "مجلس اقوامِ متحدہ" کے نام سے جو تنظیم قیامِ امن کے لئے کام کر رہی ہے اس کی بنیاد۔ اصول اور طریق کار میں بعض ایسی خامیاں ہیں جو اس کے "امن مشن" کو نہ صرف یہ کہ کامیاب نہیں ہونے دیتیں بلکہ اسے شدید مجروح کر رہی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے:۔

۱۔ یو۔این۔او کی سیکورٹی کونسل کے گیارہ ممبروں میں سے پانچ مستقل (Permanant) ممبر مقرر کئے گئے ہیں اور ان کو حق استرداد (VETO POWER) دیا گیا ہے۔ اس سے اقوامِ متحدہ کی افادیت پر نہایت ہی خطرناک اثر پڑا ہے اور سلامتی اور امن کی کوششیں بیکار ہو کر رہ گئی ہیں۔

۲۔ اقوامِ متحدہ میں ہر زیر بحث معاملہ میں طرفداری اور جنبہ داری کا رجحان غالب ہے۔

۳۔ اس تنظیم کا نام تو بے شک "اقوامِ متحدہ" ہے۔ مگر وہ "قلوبھم شتیٰ" (ان کے دل جدا جدا ہیں) کا مصداق ہے۔

۴۔ دو متحارب قوموں میں عدل اور انصاف کے ساتھ صلح کرانے کی کوشش نہیں کی جاتی بلکہ اس کو بالکل نظر انداز کر کے بڑے ممالک صرف اپنا مفاد پیشِ نظر رکھتے ہیں۔

الغرض اقوامِ متحدہ کا یہ عالمی ادارہ جس کی طرف تمام اقوامِ عالم امن کے لئے چشم براہ ہیں۔ ایک عظیم ذمہ داری کے نیچے ہے۔ اگر وہ اسلام کے بتائے اصول پر کاربند ہو جائے تو اعلےٰ معیار پر کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ کم از کم اگر اتنا بھی کرے کہ اٹھارہ سال قبل کے اپنے ہی فیصلہ کو عملی جامہ پہنائے اور کشمیر کے پچاس لاکھ باشندوں کو حق خود ارادیت دلا دے تو بھی وہ کامیاب ہو سکتی ہے ورنہ اس کی کامیابی کا کوئی امکان باقی نہیں رہتا۔ اور کشمیر کے مظلوم باشندوں کو بھارت کی ظالمانہ قید سے آزاد کرانے کے لئے خدا تعالےٰ کوئی اور سامان کرے گا +

غلام احمد فرخ

مربی حیدر آباد

ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے بہت سے دوست بارڈر سے اُٹھ کر کیمپوں میں آ گئے ہیں حالات نے ان کو مجبور کیا کہ وہ بغیر کسی کپڑے یا سامان کے وہاں سے محفوظ جگہوں پر پہنچ جائیں۔ موسم بہت جلد تبدیل ہو رہا ہے اور ان لوگوں کو کپڑوں کی ضرورت ہو گی مثلاً بستر۔ لحاف۔ کھیس۔ سویٹر اور پہننے کے دوسرے کپڑے اس لئے نظام احمدی جماعتیں اپنے اپنے دائرۂ عمل میں پارچات وغیرہ اکٹھا کر کے جلد سے جلد مرکز میں بھجوائیں تاکہ متاثرہ علاقوں میں بھجوائے جا سکیں۔ ان ایام میں جماعت کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں، دیر کرنے کا مطلب یہ ہو گا کہ ہمارے بہت سے بھائی موسم کی تبدیلی کی وجہ سے تکلیف اٹھائیں یہی وقت ہے کہ جس میں قربانی اور ایثار کی اشد ضرورت ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور اپنے بھائیوں کی مدد فرمائیں گے۔ خداوند تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(ناظر امور عامہ)

معاصرین سے

اسلام میں حکم جہاد

★ الاعتصام یکم اکتوبر ★

مال سے جہاد

ظاہر ہے سب لوگ محاذ پر نہیں جا سکتے اسلام کی بہادر افواج یہ فرض احسن طریقے سے سرانجام دے رہی ہیں۔ چنانچہ پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری بے مثال فوجوں نے قرونِ اولیٰ کی یاد تازہ کر دی ہے ہمارا فرض اب یہ ہے کہ قومی دفاعی فنڈ میں بے دریغ مال صرف کریں، اس لئے کہ جہاد صرف بانفسھم ہی نہیں بلکہ جاھدوا باموالھم وانفسھم کی تلاوت کے وقت یہ سوچا کرتا تھا کہ ایک مجاہد لامحالہ ضروریات جہاد لے کر ہی جہاد کے لئے نکلتا ہے، پھر بار بار باموالھم کی تکرار اپنے اندر ضرور کوئی نکتہ رکھتی ہے۔ جس سے اس وقت قلب و ذہن محروم ہیں۔ پہلی بار تحریک مجاہدین بالاکوٹ کے واقعات پڑھتے ہوئے یہ عقدہ حل ہوا اور دوبارہ اب جہاد کشمیر اور اپنی دفاعی جنگ میں انشراح ہوا کہ جہاد کے لئے انفاق مال بھی ان حالات ہمارے لئے بہت بڑا جہاد ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی نہایت مہربانی رحمت اور بندہ پروری ہے کہ ہم گھر بیٹھے رہیں، اپنے کاروبار بھی کرتے رہیں اور صرف دل میں جہاد کی سچی تڑپ اور لگن رکھتے ہوئے اپنے مال کا کچھ حصہ جہاد میں عملاً شامل ہونے والوں کی ضروریات پر خرچ کریں تو ہم گھر بیٹھے ہی مجاہد ہیں، غازی ہیں اور اس صورت میں اگر ہمیں بستروں پر موت بھی آ جائے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کیا بعید ہے کہ ہمیں درجات شہادت پر فائز فرما دے۔!

دشمن کیلئے تیاری کا حکم اور اس کی صورتیں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

واعدوا لھم ما استطعتم من قوۃ ومن رباط الخیل ترھبون بہ عدو اللہ وعدوکم واخرین من دونھم لا تعلمونھم اللہ یعلمھم وما تنفقوا من شیءٍ فی سبیل اللہ یوف الیکم وانتم لا تظلمون ۵ (الانفال ع ۹)

"اور ان (کافروں) کے لئے جس قدر تم سے ہو سکے ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو اور اس کے ذریعے سے تم (اپنا) رعب جمائے رکھو ان پر جو (کفر کی وجہ سے) اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے، ان کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارے لئے کچھ کمی نہ ہوگی۔"

اس آیت پاک میں تیاری کی بعض صورتوں کا بیان فرمایا گیا ہے۔ بنا بریں اگر حالات کے تقاضے کسی شخص کو کسی وقت عملاً جہاد میں حصہ لینے کی اجازت نہ دیتے ہوں یا لحاظ پر اتنی زیادہ ضرورت نہ ہو تو مجاہدین کی معاونت میں کوئی امر مانع نہیں ہو سکتا مالی معاونت سے مجاہدین ضروریات جہاد فراہم ہونے کی آسانی پا کر پورے طور پر دشمنوں کا مقابلہ کریں گے۔ نیز زبانی ہمدردی، پروپیگنڈا اور ہمدردانہ جذبات سے ایک تو مجاہدین کی حوصلہ افزائی ہوگی اور دوسرے دشمنانِ دین پر رعب طاری ہوگا۔ اور دشمن کا مرعوب ہونا اس کی شکست پر منتج ہوگا۔

گھوڑوں کے متبادل سواریاں

یہ بھی واضح ہے کہ نقدی کی افادیت دور اول کی طرح آج بھی مسلّمہ۔ مگر گھوڑوں کی جگہ آج کل ٹرانسپورٹ کے دیگر ذرائع نے لی ہے۔ اب وقتی تقاضوں نے اس حکم کو ٹرانسپورٹوں کے سر ڈال دیا ہے۔

گھوڑے کے متعلق نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہیں ایک وہ جو فی سبیل اللہ کی نیت سے رکھے جائیں۔ (اور اپنے کام کے ساتھ اللہ کے حقوق کا ان میں خیال رکھا جاتا رہے۔ دوسرے وہ ہیں جو صرف جہاد کے لئے پالے جاتے ہیں۔ تیسرے وہ ہیں جو فخر و مباہات، گھوڑ دوڑ اور جوئے بازی کے لئے ہوتے ہیں۔" یہ خلاصہ ہے حدیث کا جو صحیح مسلم میں ہے۔ الخیل ثلثۃ ھی لرجل وزر وھی لرجل ستر وھی لرجل اجر فاما التی ھی لہ وزر فرجل ربطھا ریاء وفخرا ونواء علی اھل الاسلام فھی لہ وزر۔ اما التی ھی لہ ستر فرجل ربطھا فی سبیل اللہ ثم لم ینس حق اللہ فی ظھورھا ولا رقابھا فھی لہ ستر واما التی ھی لہ اجر فرجل ربطھا فی سبیل اللہ لاھل الاسلام (الحدیث رمشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ) اس حدیث کی روشنی میں اگر بسوں، ٹرکوں، کاروں، جیپوں اور ٹیکسیوں کے مالک صرف یہ نیت کر لیں کہ مجاہدین کی طلب پر انہیں پیش کر دیا جائے گا، تو اس کی یہ ملکیت فی سبیل اللہ ہو گئی۔ اور اسی ملکیت کو اگر وہ صرف فخر و مباہات، دکھاوے کے لئے رکھے گا تو اس کی تمام کمائی شیطانی کمائی ہوگی اور اگر طلب زر ہی مقصود ہے تو شیطانی سمجھئے یا انسانی، فی سبیل اللہ ہرگز نہیں۔

انفاق فی سبیل اللہ

قرآن حکیم میں انفقوا جہاں کہیں بھی آیا ہے فی سبیل اللہ کی قید سے آیا ہے اور زکوٰۃ کی تقسیم جو اللہ تعالیٰ نے خود فرمائی ہے، وہاں بھی مصارف کی ایک مد فی سبیل اللہ فرمائی گئی ہے۔ اب اگر پہلے ہم فی سبیل اللہ کا مفہوم متعین کر لیں تو یہ سمجھنے میں زیادہ آسانی رہے گی کہ انفاق اموال کس مقام پر زیادہ ثواب کا موجب ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل آیات پر نظر تامل کی ضرورت ہے یاد رہے کہ فی سبیل اللہ کے عموم میں دین اسلام کی اشاعت اس کا بچاؤ اور کفار سے جنگ سب امور داخل ہیں:

- ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات۔

"تم انہیں مردہ نہ کہو جو اللہ کے راستے میں مارے جاتے ہیں (پ۲ ع ۳)

اس آیت میں فی سبیل اللہ سے مراد جہاد ہے۔

- اس سے اوپر کی آیت میں اسلحہ جنگ اور گھوڑوں کی تیاری کے بعد حکم ہوتا ہے۔

وما تنفقوا من شیء فی سبیل اللہ یوف الیکم (پ۱۰ ع ۴)

- وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم۔

"تم اللہ کے راستہ میں ان سے جہاد کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں"

- والذین ھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللہ الایۃ۔

"جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت اور جہاد کیا" ۲/۱۱

- وقاتلوا فی سبیل اللہ (پ۲ ع ۱۶)

"اللہ کی راہ میں جہاد کرو"

- احصروا فی سبیل اللہ الایۃ (پ۳)

سے مراد طالب علموں کے ساتھ مجاہد مراد لئے گئے ہیں۔ گویا ہر قسم کے صدقات، خیرات مالی معاونت کے حقدار صرف طالب علم اور مجاہد ہیں۔

چندہ مسجد ڈنمارک

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

الحمدللہ۔ مسجد ڈنمارک کے لئے ۸؍ اکتوبر تک وعدہ جات کی مقدار دو لاکھ انیس ہزار سات سو روپے تک پہنچ چکی ہے اور ایک لاکھ اکسٹھ ہزار پانچ سو روپے وصول ہو چکے ہیں۔ ہفتہ زیر رپورٹ میں گذشتہ دنوں کی نسبت وعدہ جات میں بھی کمی آئی ہے۔ اور وصولی میں بھی کمی آئی ہے۔ ممکن ہے اس کی وجہ موجودہ ہنگامی حالات ہوں لیکن تمام احمدی بہنوں کو یہ ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ مومن کا اٹھا ہوا قدم پیچھے کی طرف نہیں جایا کرتا۔ جب ہم نے ایک کام کرنے کا ارادہ اور فیصلہ کر لیا ہے تو چاہیئے کہ جلد سے جلد اس کو پایۂ اختتام تک پہنچائیں۔ فہرستیں دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی سینکڑوں بلکہ ہزاروں احمدی مستورات ایسی ہیں۔ جن کی طرف سے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے تمام لجنات دوبارہ اس امر کا جائزہ لیں کہ ان کی ممبرات میں سے کوئی بہن ایسی رہ تو نہیں گئی۔ جس نے ابھی چندہ دینے کی سعادت حاصل نہ کی ہو۔ ایسی جگہ جہاں لجنات قائم نہیں وہاں کی مستورات براہ راست مجھے اپنا چندہ بھجوا دیں۔

نیز دیہاتی جماعتوں کے پریذیڈنٹ و مربی صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ جمعہ کے دن اس کا اعلان کرتے رہیں تاکہ جن بہنوں تک ابھی یہ تحریک نہیں پہنچی ان کو بھی علم ہو جائے کہ وہ حصہ لے سکیں۔ یاد رہے کہ ۳۰۰ یا ۳۰۰ سے زائد حصہ لینے والی بہن کا نام مسجد پر کندہ کر دیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو سلسلہ احمدیہ اور اسلام کی خاطر قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

● نیویارک ۱۲ اکتوبر۔ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے یقین ظاہر کیا ہے کہ تنازعہ کشمیر منصفانہ طور پر حل کیا جائے گا آپ نے کہا کہ پاکستان اس مسئلہ پر بھارت کے ساتھ کسی قسم کی مصالحت نہیں کرے گا کیونکہ یہ تنازعہ بنیادی طور پر ریاستی عوام کی خواہشات کے مطابق حل ہونا چاہیئے۔ انہوں نے رائے شماری کرانے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ قبل ازیں رائے شماری کی متعدد سفارشات کر چکی ہے۔

مسٹر بھٹو کل پیرس سے نیویارک پہنچے انہوں نے یہاں ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وہ مسئلہ کشمیر حل کرنے کے لئے کوئی نئی تجاویز نہیں لائے بلکہ رائے شماری کے ذریعہ اس کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیں گے۔

وزیر خارجہ نے بھارت پر الزام عائد کیا کہ وہ فائر بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہا ہے آپ نے بتایا کہ اقوام متحدہ کے فوجی مبصرین نے بھارت کی جانب سے خلاف ورزی کی کارروائیوں کا خود معائنہ کیا ہے۔ آپ نے بھارت کی اشتعال انگیز کارروائیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے اس صورت میں صرف دفاعی اقدامات کئے ہیں۔

● خرطوم ۱۲ اکتوبر۔ سوڈان کے سابق وزیر انصاف اور دستور ساز اسمبلی کے رکن سید رشید الطاہر نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر ایک اسلامی مسئلہ ہے۔

انہوں نے اخبار "الانوار" کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ بھارت کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے کشمیری عوام کو ان کا وہ حق اختیاری اب تک حاصل نہیں ہو سکا ہے جس کو دنیا بھر تسلیم کر رہی ہے۔ بھارت کی اس ہٹ دھرمی کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس نے بغیر کسی جواز کے پاکستان پر حملہ کر دیا اور اس طرح قتل و غارت کا بازار گرم کر دیا۔

انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا واحد حل رائے شماری ہے اور اس کے سوا کسی طرح یہ جھگڑا ختم نہیں ہو سکتا۔

● راولپنڈی ۱۲ اکتوبر۔ لکھنؤ کے مشہور رسالے "صدق جدید" نے لکھا ہے کہ اگر لادینی نظام حکومت وہی ہے جسے بھارت نے اختیار کر رکھا ہے تو اس سے بہتر ہے کہ بھارت کو خالص ہندو مملکت قرار دے دیا جائے۔ رسالے نے مشہور بھارتی لیڈر مسٹر مسری پرکاش کے حوالے سے لکھا ہے کہ بھارت میں جتنی سرکاری تقریبات ہوتی ہیں انہیں ہندوانہ رسوم ادا کرنے کے بعد شروع کیا جاتا ہے مسلمانوں یا دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کی اعتقادات کا قطعاً پاس نہیں رکھا جاتا بلکہ ان کے جذبات کی جہاں تک ہو سکے توہین کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

● لاہور ۱۲ اکتوبر۔ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر عبدالجبار خاں نے آج لاہور سیکٹر میں محاذ کے اگلے علاقوں کا دورہ کیا۔ صوبائی اسمبلی کے سپیکر چوہدری محمد انور بھی ان کے ساتھ تھے۔ مسٹر عبدالجبار خاں کا استقبال لاہور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ نے کیا۔ محاذ پر جا کر سپیکر نے مسلح افواج کے افسروں اور جوانوں کو بھارتی فوج کے خلاف زبردست فتح پر مبارکباد دی اور قومی دفاع کے سلسلے میں ان کے مثالی کردار کی دل کھول کر تعریف کی۔

مسٹر عبدالجبار خاں نے کل لاہور پہنچنے پر صوبائی گورنر ملک امیر محمد خاں سے بھی ملاقات کی اور عوام کا حوصلہ بلند رکھنے اور متاثرہ افراد کی امداد کرنے کے سلسلے میں ان کی شاندار کامیابیوں پر انہیں مبارکباد دی۔ انہوں نے سول اور ملٹری حکام کے درمیان قریبی رابطہ اور گہری مفاہمت قائم رکھنے پر بھی گورنر کو مبارکباد دی۔

صبح کو سپیکر نے سوشل ویلفیئر سنٹر کا معائنہ کیا جہاں صوبائی وزیر بلدیات میاں یاسین وٹو نے ان کا خیر مقدم کیا۔ شام کو انہوں نے کمبائنڈ ملٹری ہسپتال اور گنگارام ہسپتال میں زخمی غازیوں کی عیادت بھی کی۔

● استنبول ۱۲ اکتوبر۔ گزشتہ روز ترکی کے عام انتخابات کے سلسلے میں ووٹوں کی گنتی شروع ہو گئی ہے۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق جسٹس پارٹی کو بھاری اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔ اس کے بعد سب سے بڑی مخالف جماعت ری پبلکن پیپلز پارٹی نے سب سے زیادہ ووٹ لئے بائیں بازو کی جماعت لیبر پارٹی تیسری بڑی طاقت کی حیثیت میں اُبھری ہے۔

عام انتخابات میں ترکی کی چھ سیاسی پارٹیوں نے حصہ لیا ہے۔ علاوہ ازیں ۱۷۱ آزاد امیدواروں نے بھی الیکشن لڑا ہے ملک بھر میں کل ایک کروڑ ۷۶ لاکھ ووٹروں نے رائے دہی کا حق استعمال کیا ہے اس طرح کل ۷۰ فیصد رائے دہندوں نے قومی اسمبلی کی ۴۵۰ نشستوں کے لئے اپنی پسند کے امیدوار منتخب کئے ہیں۔

ترکی کے وزیر اعظم ارگیلو نے کل عام انتخابات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پہلی مرتبہ عوام نے انتخابات کے دوران خارجہ پالیسی کو ملحوظ رکھا ہے۔ آپ نے کہا کہ رائے دہندوں نے ترکی اور امریکہ کے تعلقات کو بھی پیش نظر رکھا ہے۔ اس طرح انتخابات کے بعد قائم ہونے والی حکومت ترکی کی خارجہ پالیسی کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنائے گی۔

● استنبول ۱۲ اکتوبر ترکی کے سابق وزیر اعظم عدنان میندریس کے سب سے بڑے صاحبزادے یکسل میندریس جسٹس پارٹی کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ سابق صدر جلال بایار کی صاحبزادی نیلوفر گرسے بھی انتخاب جیت گئی ہیں۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپرس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار	قیمت ٹنڈر فارم بشمول ڈاک خرچ و پیکنگ چارجز (ناقابلِ واپسی)	خاکے (اگر مطلوب ہوں) صرف دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس ایمپرس روڈ لاہور سے درخواست گزارنے پر مندرجہ ذیل قیمت کی ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۔	P6/190/1-64 پاڈلن کمرشل روڈ انسپورٹیشن = ۵۰۰ عدد	۱۵ روپے	×	۲۔ اکتوبر ۶۵ء تا ۲ نومبر ۶۵ء	۲ نومبر ۶۵ء بوقت ۸ بجے دن	۲ نومبر ۶۵ء بوقت ۸½ بجے دن
۲۔	P5/216-D/1-64 i۔ فیرو مینگانیز = ۲۷۵ ٹن ii۔ کروم پاوڈر = ۲۲ ٹن	۲۰ روپے	×	۵۔ اکتوبر ۶۵ء تا ۳ نومبر ۶۵ء	۴ نومبر ۶۵ء بوقت ۸ بجے دن	۴ نومبر ۶۵ء بوقت ۸½ بجے دن
۳۔	P8/236/1-65 کلاتھ کاٹن مختلف اقسام اور سائزوں میں = ۱۳۶۵۸۳۶ گز	۲۵ روپے	×	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابلِ منتقلی) دفتر زیر دستخطی اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی کینٹ کے دفتر سے تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح تا ۱۲ بجے دوپہر تک ماسوائے جمعہ کے روز مندرجہ بالا رقم کی نقد ادائیگی یا منی آرڈر ارسال کرنے پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ (پوسٹل آرڈرز۔ چیک۔ بنک ڈرافٹس۔ گارنٹی بانڈز۔ بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفیکیٹس مندرجہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قابلِ قبول نہ ہوں گے)۔

صرف انہیں ٹنڈر فارموں پر دی گئی پیشکشوں پر غور کیا جائے گا۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۳۔ ٹنڈر یا اس سے متعلق استفسار یا رقم زیر دستخطی کے نام پر ارسال نہ کی جائے۔

اے حمید

ایس کے اپی آر ایس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور

INF (L) 2400

سرینگر میں پولیس کی فائرنگ سے چار مظاہرین ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے

بھارتی فوج اور پولیس کے شدید ترین اقدامات کے باوجود مظاہروں کی شدت میں کمی نہیں آئی

کٹھ پتلی وزیراعظم جی۔ ایم صادق کو مشورہ کیلئے نئی دہلی طلب کر لیا گیا۔ شاستری سے بند کمرے میں ملاقات

سرینگر ۱۳۔ اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں رائے شماری کے حق میں عوامی مظاہروں کا سلسلہ پوری شدت سے جاری ہے۔ بھارتی فوج اور پولیس کے شدید ترین اقدامات کے باوجود مظاہروں کی شدت میں کوئی کمی نہیں آئی۔ نئی دہلی ریڈیو کے اعلان کے بموجب سرینگر میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے اندر مظاہرین نیز افواج اور پولیس کے مابین جھڑپوں میں چار مظاہرین ہلاک اور بہت سے زخمی ہو چکے ہیں پرسوں کی جھڑپوں میں تین مظاہرین ہلاک ہوئے تھے۔ کل تیسرے پہر اس امر کے باوجود کہ شہر میں کرفیو نافذ ہے اور جگہ جگہ فوج اور پولیس کے دستے متعین ہیں اور ان کی ایک بھاری جمعیت شہر میں گشت بھی کر رہی ہے پھر زبردست مظاہرہ ہوا۔ جب پولیس اس پر قابو نہ پا سکی تو اسے پھر گولی چلانی پڑی۔ کل کے مظاہروں میں ایک دستی بم پھینک کر پولیس کے ایک سپاہی کو ہلاک کر دیا گیا۔

دریں اثناء مقبوضہ کشمیر کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے وہاں کے کٹھ پتلی وزیراعظم جی۔ ایم۔ صادق کو نئی دہلی طلب کیا گیا ہے۔ کل انہوں نے سرینگر سے نئی دہلی پہنچتے ہی بھارتی وزیراعظم مسٹر لال بہادر شاستری سے ملاقات کی۔ ان کی بات چیت بند کمرے میں ہوئی۔ وہ بھارتی وزیر داخلہ مسٹر گلزاری لال نندا اور دوسرے بھارتی لیڈروں سے بھی بات چیت کریں گے۔

انڈونیشیا میں ناکام بغاوت کا لیڈر گرفتار

جاکرتہ ۱۳۔ اکتوبر۔ کل انڈونیشیا میں حکومت کے خلاف ناکام بغاوت کے لیڈر لیفٹیننٹ کرنل انتخونگ کو وسطی جاوا کے شمالی ساحل پر گرفتار کر لیا گیا۔ اسے اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ سماٹرا کے ایک ساحلی مقام کی طرف فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس کے دو ساتھیوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایک اور باغی لیڈر کرنل لطیف بھی گرفتار ہوا ہے۔ اس نے گرفتاری کے وقت مقابلہ کرنے کی کوشش کی تھی اس لئے وہ زخمی ہو گیا۔

● لاہور ۱۳ر اکتوبر پاکستان ایڈمنسٹریٹو سٹاف کالج لاہور میں اعلےٰ افسروں اور کالج کے عملہ کے لئے دس دن کا فرسٹ ایڈ کا اور ایک ہفتہ کا سول ڈیفنس کا کورس شروع کیا گیا ہے۔

مشرقی پاکستان پر حملہ کے بھارتی منصوبہ کے انکشاف پر ملک بھر میں نفرت اور غصہ کی لہر

بھارت کے ہر جارحانہ حملہ کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے پوری قوم متحد ہے

ڈھاکہ ۱۳ر اکتوبر۔ بھارت نے مشرقی پاکستان پر حملہ کرنے کا جو منصوبہ بنایا تھا اس کے انکشاف پر پاکستان میں ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک بھارت کے ناپاک عزائم کے خلاف شدید غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ خود مشرقی پاکستان میں ہر طبقہ کے لوگوں نے جن میں سیاسی کارکن، دانشور، طلباء اور مزدور سب ہی شامل ہیں اس منصوبے کے خلاف شدید ردِّ عمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا ہے کہ مشرقی پاکستان ہو یا مغربی پاکستان ہر جگہ حملہ آور کا منہ پھیرنے اور اسے مار بھگانے کے لئے پوری کی پوری قوم فردِ واحد کی طرح متحد ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ پاکستان کی سرزمین کا چپہ چپہ مقدس ہے اس کا آخری دم تک دفاع کیا جائے گا۔ کل راولپنڈی میں مرکزی وزیر جناب عبد الصبور خان نے بھارتی منصوبہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا دشمن خواہ مشرقی پاکستان پر حملہ کرے خواہ مغربی پاکستان پر پوری کی پوری قوم متحد ہو کر اس کا مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر دشمن نے مشرقی پاکستان کا رُخ کیا تو وہاں کے عوام جو پاکستان کی سالمیت اور آزادی کے لئے مر مٹنے کو تیار ہیں اسے منہ توڑ جواب دیں گے۔ مرکزی وزیر زراعت جناب شمس الضحےٰ نے کل منشی گنج سب ڈویژن میں ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا مشرقی پاکستان کے عوام عیار دشمن سے ہر دم خبردار ہیں اور اگر اس نے پھر سر اٹھانے کی کوشش کی تو وہ اسے اچھی طرح سبق سکھا کر ہی چھوڑیں گے۔ مشرقی پاکستان کے وزیر مال جناب فضل الباری نے کل ضلع بوگرا کے ایک گاؤں میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا اگر دشمن نے حملہ کرنے کی پھر کوشش کی تو اس کی جارحیت کو کچل کر رکھ دیا جائے گا کیونکہ پوری قوم دشمن کے سامراجی عزائم کو کچلنے کے لئے فردِ واحد کی طرح متحد ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی ہے۔ بھارتی منصوبے پر لاہور میں بھی شدید نفرت اور غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ آزمودہ کار سیاسی لیڈر میاں امیر الدین، نظام اسلام پارٹی کے شیخ نسیم حسن، کونسل مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل سردار شوکت حیات اور بعض دوسرے لیڈروں نے اسی قسم کے بیانات دئے ہیں اور اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ حملہ خواہ مشرقی پاکستان پر ہو یا مغربی پاکستان پر پوری قوم جو صدر ایوب کی قیادت میں فردِ واحد کی طرح متحد ہے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر رکھ دے گی۔

80
مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ایگریکلچر
اسسٹنٹ کاٹن سپیشلسٹ
پوسٹ بکس 87 ملتان

بھارت کی بڑی سے بڑی فوج بھی کشمیر پر قبضہ برقرار نہیں رکھ سکتی

عوامی ایجی ٹیشن روز بروز زور پکڑتا جا رہا ہے۔ ڈیلی ٹیلیگراف کی رپورٹ

لندن ۱۳۔ اکتوبر۔ برطانوی اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" کے نامہ نگار مقیم ... نے اپنے اخبار کو جو رپورٹ بھیجی ہے اس میں کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں ریاست پر بھارتی قبضہ کے خلاف طلباء کے مظاہرے اور عوامی ایجی ٹیشن روز بروز زور پکڑتا جا رہا ہے جس بڑے پیمانہ پر مظاہرے ہو رہے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں بھارت کی بڑی سے بڑی فوج بھی اپنا قبضہ برقرار نہیں رکھ سکتی۔ نامہ نگار نے لکھا ہے جو بھارتی لیڈر دنیا بھر میں یہ پراپیگنڈا کرتے پھر رہے ہیں کہ کشمیری عوام بھارت کے ساتھ ہیں وہ ذرا سرینگر جا کر دیکھیں کہ کس طرح وہاں عوام بھارتی قبضہ کے خلاف اور رائے شماری کے حق میں مظاہرے کر رہے ہیں۔ بم پھینکے جا رہے ہیں اور گولیاں چل رہی ہیں، مجاہدینِ آزادی زندہ باد کے نعرے لگ رہے ہیں۔ نامہ نگار نے مزید لکھا ہے کہ کشمیری بھارت کی اس دلیل کو بے معنی قرار دیتے ہیں کہ پنڈت نہرو نے رائے شماری کا جو وعدہ کیا تھا وہ ہندوستان اور پاکستان کی موجودہ جنگ کے بعد از خود ختم ہو گیا ہے ان کا کہنا ہے کہ یہ وعدہ ہندوستان پاکستان سے نہیں بلکہ کشمیری عوام سے کیا گیا تھا۔ کشمیری عوام اب بھارتی سامراج کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور وہ حق خود ارادیت حاصل کر کے ہی دم لیں گے۔

سکھوں کی طرف سے ہندوؤں کے خلاف کھلم کھلا نفرت کا اظہار

نئی دہلی ۱۳ر اکتوبر۔ مشرقی پنجاب میں سکھ اب ہندوؤں کے خلاف کھلم کھلا نفرت کا اظہار کر رہے ہیں۔ بی بی سی نے لندن آبزرور کے نامہ نگار کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ سکھوں کا خیال ہے کہ اگر ہندوستان کے ہندو اور ان کی حکومت آزاد ریاست کی شکل میں پنجابی صوبہ بنانے کے لئے تیار نہیں ہے تو وہ نیم خود مختار صوبہ بنانے پر ہی رضامند ہو جائیں جس میں سکھ اپنے مذہب کے مطابق آزادانہ زندگی بسر کر سکیں اور اپنی ثقافت اور اپنی زبان کو ترقی دے سکیں۔ سکھوں کے اس مطالبہ کا مقابلہ کرنے کے لئے مشرقی پنجاب کے کٹر اور فرقہ پرست ہندو جتھہ بندی کر رہے ہیں۔

● دمشق ۱۳ر اکتوبر۔ اطالوی ماہرین آثار قدیمہ کی ایک جماعت نے حلب شہر سے قریباً ساٹھ کیلومیٹر جنوب میں ایک پرانے قصبے کے آثار دریافت کئے ہیں۔ یہ قصبہ دو ہزار سال قبل از مسیح کے زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔